المستدرك

على الصحيحين

www.KitaboSunnat.com

(2)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبير برادرز
اردو بازار ۔ لاہور

AlHidayah - الهداية
www.KitaboSunnat.com

المُسْتَدْرَك
عَلَى الصَّحِيحَيْن

جلد 2

تصنیف

لِلإمَامِ الحَافِظِ أبي عبد الله مُحَمَّدِ بن عبد الله الحَاكِم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل مُحَمَّد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ ۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

AlHidayah - الهداية
www.KitaboSunnat.com

لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

هو القادر

جميع حقوق الطبع محفوظ للناشر
All rights are reserved
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ——— المستدرک (جلد دوم)

تصنیف ——— للامام الحافظ ابی عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم النیساپوری

مترجم ——— الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی

پروف ریڈنگ ——— مزمل ریاض انصاری

کمپوزنگ ——— ورڈز میکر

باہتمام ——— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ——— دسمبر 2010ء

سرورق ——— باھو گرافکس

طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ——— روپے

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کردی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکرگزار ہوگا۔

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

AlHidayah - الهداية
www.KitaboSunnat.com

(عثمان بن حنیف) کہتے ہیں۔وہ یہ دعا مانگ کر کھڑے ہوئے تو اس کی بینائی واپس آ گئی تھی۔

روح بن قاسم رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کرنے میں شیب بن سعید حبطی نے عون بن عمارہ بصری کی متابعت کی ہے اوران کی سند میں اورمتن میں کچھ اضافہ جات ہیں اوراس سلسلہ میں شبیب کا قول معتبر ہے کیونکہ وہ ثقہ ہیں ، ماموں ہیں۔

1930۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَھْلٍ الدَّبَّاسُ، بِمَکَّۃَ مِنْ اَصْلِ کِتَابِہٖ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَبِیْبِ بْنِ سَعِیْدٍ الْحَبَطِیُّ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ الْمَدَنِیِّ وَھُوَ الْخَطْمِیُّ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ بْنِ سَھْلِ بْنِ حُنَیْفٍ، عَنْ عَمِّہٖ عُثْمَانَ بْنِ حُنَیْفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ ہٗ رَجُلٌ ضَرِیْرٌ، فَشَکَا اِلَیْہِ ذَھَابَ بَصَرِہٖ، فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، لَیْسَ لِیْ قَائِدٌ، وَقَدْ شَقَّ عَلَیَّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ائْتِ الْمِیضَاۃَ فَتَوَضَّأْ، ثُمَّ صَلِّ رَکْعَتَیْنِ، ثُمَّ قُلِ: اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ، وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ، یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ فَیُجَلِّیْ لِیْ عَنْ بَصَرِیْ، اللّٰھُمَّ شَفِّعْہُ فِیَّ، وَشَفِّعْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ، قَالَ عُثْمَانُ: فَوَاللّٰہِ مَا تَفَرَّقْنَا، وَلَا طَالَ بِنَا الْحَدِیْثُ حَتّٰی دَخَلَ الرَّجُلُ وَکَاَنَّہٗ لَمْ یَکُنْ بِہٖ ضُرٌّ قَطُّ

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیِّ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ، وَاِنَّمَا قَدَّمْتُ حَدِیْثَ عَوْنِ بْنِ عُمَارَۃَ لِاَنَّ مِنْ رَسْمِنَا اَنْ نُقَدِّمَ الْعَالِیَ مِنَ الْاَسَانِیْدِ

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک نابینا شخص آیا اور اپنی نابینائی کی شکایت کی۔اور کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ چلنے والا کوئی نہیں ہے جس کی وجہ سے میں شدید مشقت میں مبتلا ہوں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو کر کے دو رکعت نوافل ادا کرو پھر یوں دعا مانگو' اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیرے نبی رحمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے تیری بارگاہ میں متوجہ ہوتا ہوں۔اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں آپ کے واسطے سے آپ کے رب کی بارگاہ میں متوجہ ہوتا ہوں، میری آنکھوں کو روشن کر دیں۔اے اللہ! میرے بارے میں اُن کی اور میری سفارش قبول فرما۔عثمان کہتے ہیں: ابھی ہم وہاں سے اٹھ کر نہیں گئے تھے اور ہماری گفتگو کوئی زیادہ طویل نہیں ہوئی تھی کہ وہ آدمی (نماز پڑھ کر دعا وغیرہ مانگ کر) آ گیا (اور ایسا صحت یاب ہو چکا تھا یوں لگتا تھا کہ) اس کو کبھی انکھوں کا عارضہ لاحق ہی نہیں تھا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ وامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن دونوں نے ہی اسے نقل نہیں کیا۔اور میں نے عون بن عمارہ کی روایت پہلے اس لئے نقل کی ہے کہ ہمارا طریقہ یہ ہے کہ ہم ان احادیث کو ترجیح دیتے ہیں جن میں ہماری سند ''عالی'' ہوتی ہے۔

1931۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْہُ، اَنْبَاَنَا مُوْسٰی بْنُ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِیُّ، وَاِسْمَاعِیْلُ بْنُ قُتَیْبَۃَ

حدیث: 1931

اخرجه ابوبكر الكوفي ، في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 29353 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 6585

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

AlHidayah - الہدایة
www.KitaboSunnat.com

السُّلَمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ، عَنْ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضَعْفِي، وَخُذْ لِيَ الْخَيْرَ بِنَاصِيَتِيْ، وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي، اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيفٌ فَقَوِّنِيْ، وَاِنِّيْ ذَلِيلٌ فَاَعِزَّنِيْ. وَاِنِّيْ فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (آپ فرماتے ہیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: یوں دعا مانگا کرو

اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضَعْفِي، وَخُذْ لِيَ الْخَيْرَ بِنَاصِيَتِيْ، وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي، اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيفٌ فَقَوِّنِيْ، وَاِنِّيْ ذَلِيلٌ فَاَعِزَّنِيْ، وَاِنِّيْ فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي

''اے اللہ! میں کمزور ہوں، اپنی رضا میں میرے ضعف کو قوت عطا کر۔ اور میرا نصیب اچھا فرما اور اسلام کو میری رضا کا انجام بنا، اے اللہ! میں کمزور ہوں تو مجھے قوت عطا فرما، میں ذلیل ہوں تو مجھے عزت عطا فرما، میں فقیر ہوں تو مجھے رزق عطا فرما۔

✤•✤ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1932- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي يَحْيَى الْكَلَاعِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَامٍ الْاَسْوَدِ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِيلَ لِيْ: يَا مُحَمَّدُ، قُلْ تُسْمَعْ، وَسَلْ تُعْطَ، قَالَ: فَقُلْتُ: اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ، وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِيْ اِلَيْكَ، وَاَنَا غَيْرُ مَفْتُوْنٍ، اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ، وَحُبًّا يُّبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ

✧✧ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام، حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے کہا گیا: اے محمد! تم سنو! اور سوال کرو، تمہیں عطا کیا جائے گا۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے یوں دعا مانگی:

حديث: 1932

اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطأ" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: 508 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3235 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22162 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 216 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 29597 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 682 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دارالراية رياض سعودي عرب 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 2585

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

AlHidayah - الهداية
www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ، وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ، وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِیْ اِلَيْكَ، وَاَنَا غَيْرُ مَفْتُوْنٍ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ، وَحُبًّا يُّبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ

''اے اللہ! میں تجھ سے اعمال صالحہ کرنے اور برے کام چھوڑنے اور مسکینوں سے محبت کرنے کی توفیق مانگتا ہوں۔ اور یہ کہ تو میری مغفرت فرما اور میرے اوپر رحم فرما اور جب تو کسی قوم کو فتنہ میں مبتلا کرنا چاہے تو تو مجھے اس آزمائش میں مبتلا کئے بغیر اپنی طرف وفات دے دے، اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور ایسی محبت کی توفیق مانگتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔

✣✣ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

1933- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عِيْسٰی بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْقُرَشِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقُرَشِیُّ، اَخْبَرَنِیْ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُّوْسٰی بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ حَتّٰی تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ، وَعَافِنِیْ فِیْ دِيْنِیْ وَجَسَدِیْ، وَانْصُرْنِیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ حَتّٰی تُرِيَنِیْ فِيْهِ ثَاْرِیْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِیْ اِلَيْكَ، وَخَلَّيْتُ وَجْهِیْ اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، اٰمَنْتُ بِرَسُوْلِكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَحُسَيْنُ بْنُ عَلِیٍّ هٰذَا الَّذِیْ رَوٰی عَنْهُ مُوْسٰی بْنُ عُقْبَةَ، وَهُوَ حُسَيْنٌ الْاَصْغَرُ الَّذِیْ اَدْرَكَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَرَوٰی عَنْهُ حَدِيْثَ مَوَاقِيْتِ الصَّلَاةِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ حَتّٰی تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ، وَعَافِنِیْ فِیْ دِيْنِیْ وَجَسَدِیْ، وَانْصُرْنِیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ حَتّٰی تُرِيَنِیْ فِيْهِ ثَاْرِیْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِیْ اِلَيْكَ، وَخَلَّيْتُ وَجْهِیْ اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، اٰمَنْتُ بِرَسُوْلِكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ، وَبِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

''اے اللہ! مجھے میری سماعت اور بصارت کے ساتھ نفع عطا فرما۔ یہاں تک کہ تو ان کو میرا وارث بنا اور میرے دین اور میرے جسم میں عافیت عطا فرما اور ان لوگوں کے خلاف میری مدد فرما جو میرے اوپر ظلم کریں یہاں تک کہ تو مجھے اس میں میرے خون کا بدلہ دکھا۔ اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو تیری بارگاہ میں جھکا دیا ہے اور اپنا معاملہ تیری بارگاہ میں سپرد کر دیا ہے اور میں تجھے ہی اپنی پناہ گاہ سمجھتا ہوں اور صرف تیری ہی طرف متوجہ ہوتا ہوں، تیرے سوا کوئی ٹھکانہ اور پناہ گاہ نہیں ہے۔ میں تیرے اس رسول پر ایمان لاتا ہوں جس کو تو نے بھیجا ہے اور تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

❖❖ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔اور یہ حسین بن علی رضی اللہ عنہ وہ ہیں جن سے موسیٰ بن عقبہ روایت کیا کرتے ہیں: اور یہ چھوٹے حسین ہیں، جن کا عبداللہ بن مبارک نے زمانہ پایا اور ان سے نماز کے اوقات سے متعلق حدیث روایت کی ہے۔

1934۔ اَخْبَرَنِیْ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا جَدِّیْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ، كَاتِبُ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِی اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ اَبِیْ عِمْرَانَ حَدَّثَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَّجْلِسُ مَجْلِسًا كَانَ عِنْدَهُ اَحَدٌ، وَلَمْ يَكُنْ اِلَّا قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ، اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَيْنِیْ وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَارْزُقْنِیْ مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تُبَلِّغُنِیْ بِهٖ رَحْمَتَكَ، وَارْزُقْنِیْ مِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیَّ مَصَائِبَ الدُّنْيَا، وَبَارِكْ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ، اللّٰهُمَّ وَخُذْ بِثَأْرِیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ عَادَانِیْ، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّیْ، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ، اللّٰهُمَّ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَا يَرْحَمُنِیْ، فَسُئِلَ عَنْهُنَّ ابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتِمُ بِهِنَّ مَجْلِسَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖ حضرت نافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی کوئی بھی مجلس ہو اس میں خواہ ایک ہی آدمی ہو تو آپ مجلس میں یہ دعا ضرور مانگا کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ، اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ مِنْ طَاعَتِكَ مَا تَحُوْلُ بَيْنِیْ وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَارْزُقْنِیْ مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تُبَلِّغُنِیْ بِهٖ رَحْمَتَكَ، وَارْزُقْنِیْ مِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیَّ مَصَائِبَ الدُّنْيَا، وَبَارِكْ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ، اللّٰهُمَّ وَخُذْ بِثَأْرِیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ عَادَانِیْ، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّیْ، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِیْ، اللّٰهُمَّ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَا يَرْحَمُنِیْ

''اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، ظاہر، باطن، گناہوں کو معاف فرما۔ اے اللہ! تو میرے گناہوں کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔اے اللہ! مجھے اپنا اطاعت گزار بنا اور (اس اطاعت کو) میرے اور تیری معصیت کے درمیان حائل کر دے۔اور مجھے اپنی ذات کا ایسا خوف عطا فرما جس سے تیری رحمت کا نزول ہو اور مجھے ایسا یقین عطا کر دے جو دنیا کے مصائب میں مجھے قلبی سکون عطا کرے۔اور میری سماعت و بصارت میں برکت عطا فرما۔اور ان دونوں کو میرا وارث بنا۔اے اللہ! میرا بدلہ تو اس لے لے جو میرے اوپر ظلم کرے اور میرے دشمنوں کے خلاف میری مدد فرما اور دنیا کو میرا بڑا مقصد نہ بنا اور نہ ہی دنیا کو میرے لئے انتہاء بنا۔ میرے اوپر کسی ایسے شخص کو مسلط نہ فرما جو مجھ پر رحم نہ کرے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ان کلمات کے متعلق پوچھا گیا تو انہوں نے جواباً کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی مجلس اسی دعا کے ساتھ ختم کیا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ